© rasailojaraid.com

اور اس کے دین و شریعت کو مذاق نہ بنا لیں۔

حدود شرعیہ وہ تعزیریں ہیں جن سے منع کیا گیا ہے۔ اور حد مخشی گناہوں پر جسارت کرنے سے روکتی ہے لیکن لہٰذا اللہ اور یوم آخرت پر ایمان کا تقاضا ہے کہ حدود الٰہی کو ہر حال میں قائم رکھا جائے اور اللہ تعالیٰ کے احکام کی نافرمانی اور اس کے شرعی ضوابط کو توڑنے کی کبھی جرأت نہ کی جائے۔ ورنہ ایسے لوگوں کا انجام بہت برا ہوگا۔

تفسیر قرطبی: ۱۵۴/۳

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شراب کتنی مفید؟ کتنی مضر؟

(ڈاکٹر شفقت اعظمی)

شراب کے مقامی اثرات

دافع عفونت:۔ الکحل قابل لحاظ حد تک دافع عفونت اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ یہ تاثیر اس وقت بڑھ جاتی ہے جب اس کا ارتکاز ۷۰٪ ہو جاتا ہے۔

جلد:۔ جسمانی درجہ حرارت پر چونکہ یہ تیزی سے بھاپ بن کر اڑتا ہے لہٰذا بخار میں جلد کو ٹھنڈک بخشنے کے لئے بکثرت مستعمل ہے اس غرض سے سے عموماً ۷۰٪ الکحل تجویز کیا جاتا ہے۔ تاہم مقطر اسپرٹ اور شراب بشیر میں بدل کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔

چونکہ جلد پر لگانے کے بعد یہ الکحل خفیف محرش اثرات کا حامل ہوتا ہے۔ لہٰذا خون کے بہاؤ کو تیز بھی کر دے گا۔

غشائے مخاطی:۔ غشائے مخاطی پر شراب محرش اثر ڈالتی ہے۔ یہ اثر ارتکاز بڑھنے کے ساتھ ساتھ بڑھتا جاتا ہے۔ خفیف ارتکاز یعنی ۲۰٪ پر مخاطی ارتشاح بڑھ جاتا ہے۔ ساتھ ساتھ اس خطے کا دوران خون بھی تیز ہو جاتا ہے۔ زیادہ ارتکاز یعنی ۴۰٪ پر جریان دم بھی واقع ہو سکتا ہے۔

خلیات:۔ خلیات پر مشروبات اثرات کی باقاعدہ تحقیق نہیں کی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

گئی ہے۔ تاہم خورد عضویات اور انسانی خلوی بافتوں پر تجربے سے پتہ چلتا ہے کہ یہ اعصاب (…) کی حرکت کو کم کر دیتا ہے، حالانکہ (۳۰ کے ارتکاز پر ـــــــ اور خون میں ۴۴ء تا ۶۰ء فیصد سے زائد کا ارتکاز عام طور سے شدید نسیجی تباہی یا موت کا سبب ہو سکتا ہے۔

بافت اور اعضاء:- زیر تجربہ جانوروں اور بنی نوع انسان کے مختلف بافتوں اور اعضا پر واقع ہونے والے الکحل اثرات پر کافی تحقیق ہو چکی ہے چنانچہ جسم کے مختلف اعضا پر اس کے مختلف اثرات رونما ہوتے ہیں۔ تاہم دماغ کو مرکزی حیثیت حاصل ہوتی ہے بعض الکحل تکشید کے سبب دموی رو کے ذریعہ اپنا سفر فوراً نہیں شروع کر پاتے جس کے سبب مختلف جسمانی اعضا پر اس کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ پھر بھی دماغ اور مرکزی نظام اعصاب سب سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ الکحل جسم کے مختلف حصوں پر براہ راست اثر انداز ہو سکتا ہے۔

ابتدائے مے نوشی میں ہی مختلف اعضا پر الکحل کے دیرپا اثرات ظاہر نہیں ہوتے، پھر بھی مسلسل میخواری کے نتیجے میں ایک طویل مدت (۵، تا ۲۵ سال) کے دوران برے اثرات رونما ہونے لگتے ہیں، جن میں سے درج ذیل ہیں۔

معدہ:- اوسط مقدار میں مے نوشی رطوبت معدی کے اخراج میں معین ثابت ہوتا ہے، جس سے حرکت معدہ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ تحریک اکثر بھوک کا احساس پیدا کرتی ہے اور اس طرح شراب کو اشتہائی (بھوک لگانے والی) بیان کیا جاتا ہے۔ اوسط مقدار شراب گو کہ معدہ میں مداخلت نہیں کرتی تاہم زائد مقدار میں پینے سے تسمم کا سبب بنتی ہے اور حقیقت میں

© rasailojaraid.com

باعث تو تباہ کر دیتی ہے رطوبت معدہ کے کثرت اخراج کی صورت میں
معدہ و باطنوں یا آنتوں میں زخم پیدا ہو جاتا ہے۔

الکحل اول اول منہ سے لینے اور نگلنے پر زبان اور حلق میں بے چینی اور قدرے جلن محسوس ہوتی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ بعض لوگوں کا یہ غلط تاثر ہے کہ یہ محرک ہوتا ہے۔ اس کے بعد معدہ میں پہنچتا ہے تو اس عضو پر اس کے اثر کا انحصار اس کی قوت پر ہوتا ہے۔ چار فیصد سے زیادہ قوت والا کوئی بھی الکحل معدہ کی ملائم جھلیوں (اغشیہ) پر خراش کا موجب ہوتا ہے۔ جس کے سبب معدہ تیزی سے ہاضمی رطوبت خارج کرنے لگتا ہے، تا کہ الکحل کی خراش قوت ماند پڑ جائے۔ اس اثناء میں بواب (PYLORUS) معدہ کے آخری سرا پر موجود عضلات کا مضبوط حلقہ کس کر تنگ ہو جاتا ہے۔ زائد خراش کی صورت میں الٹی لہریں پیدا ہو کر قے کا باعث بن سکتی ہیں۔ اسی طرح اور بھی بہت سے اسباب ہیں جو الکحل کو معدہ سے آنت تک پہنچنے میں تاخیر کا باعث ہوتے ہیں۔

دماغ:۔ بہت سے لوگ کہتے ہیں کہ الکحل محرک ہے۔ لیکن حقیقت یہ نہیں ہے۔ الکحل کے متعلق یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ یہ محرک بہرحال نہیں ہے، بلکہ اس سے سستی پیدا ہوتی ہے، اس کے باوجود بعض لوگ اسے نشاط انگیز قرار دیتے ہیں اور بعض اندوہ ربا اور خواب آور یہ امر منطقی اعتبار سے کیسے ممکن ہے کہ ایک ہی کیمیاوی مشروب اگر ایک وقت میں محرک کے طور پر کام کرتا ہے تو دوسرے وقت میں بیخودی کا موجب ہوتا ہے؟

طبی نقطہ نظر سے حاد الکحلی تسمم کا سریری منظر ترقی پذیر ہوتا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دماغ کے قشری فعل (CORTICAL FUNCTION) سے شروع ہوتا ہے جو بعد کو نخاع (MEDULLA) یا نخاع مستطیل کی طرف نزول کرتا ہے اس کے سبب دماغ پر اتنا گہرا اثر مرتب ہوتا ہے کہ قوت فیصلہ اور داخلی جذبات متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتے، حالانکہ کیف نوشی سے کبھی ایسا ممکن ہے۔ (جیسے کہ خون میں ۰۵ء۰ فیصد ارتکاز ہوتا ہے) قوت فیصلہ کے علاوہ یادداشت، حافظہ، خود احتسابی یا احول شناسی کی صلاحیتیں بھی ماؤف ہو جاتی ہیں۔ یہ خیال عام کہ الکحل عصبی محرک ہے، دراصل خود فریبی ہے۔ بجا فتدار، داخلی جذبات اور طبعی پابندیوں کے خاتمہ کا نتیجہ ہوتی ہے۔ چند نوشی کے بعد انگلیوں کی چستی کم ہو جاتی ہے، سماعت و بصارت کا شعور گھٹ جاتا، لامسہ کا ادراک کم ہو جاتا اور محرکہ تاثر تحلیل ہو جاتا ہے یہ کیفیات دوران مختلف مواقع پر پیمائش کرکے بیان کئے گئے ہیں، تاہم۔ مے نوش اکثر یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کے تعاملات (REACTIONS) اور شعور میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یہ خود فریبی دراصل نتیجہ ہوتی ہے دماغی مراکز کی دبی ہوئی حالت کی جو قوت فیصلہ کو متاثر کر دیتی ہے ۵ پیگ کی صورت میں خون میں ۰۵ء۰ کا ارتکاز ہو جاتا ہے جو پروانۂ اجل ثابت ہوتا ہے۔

الکحل دماغ پر کیسے اثر کرتا ہے؟

اگر کسی میخوار سے دریافت کیا جائے کہ وہ مے نوشی سے حاصل ہونے والے فوائد بیان کرے تو وہ غالباً یہی کہے گا کہ وہ اسے تھکان پر قابو پانے کے لئے استعمال کرتا ہے یا اس سے تازہ عضلی قوت حاصل کرتا ہے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس سے جسم کا تناؤ دور ہوتا، دماغ کو تحریک ملتی، نیز احساس [illegible]
نجات سب سے اہم بات یہ ہے کہ سے تو شخص یہ خوشگوار اثرات [illegible]
جیسے ہی محسوس کرنے لگتا ہے، لیکن ہم جب منافع الاعضاء کے ماہر
دریافت کرتے ہیں تو ہمیں بالکل مختلف اور حیرت انگیز جواب ملتا ہے [illegible]
الکحل بہر حال نشاط انگیز اور محرک نہیں، بلکہ اس کے برعکس یہ مسکن او
پستی پیدا کرنے والا ہے یہ نہ تو محسوسات کو چستی عطا کرتا اور نہ ذہانت
اور اختراعی صلاحیتوں کو ابھارتا ہے۔ رہ گیا دوا کی حیثیت سے محرک ہو
کا سوال، تو اس کا جواب دماغ کی مختلف ساخت پر رونما ہونے والے اثرا
پھر جس مرکز پر اس کا اولین اثر مرتب ہوتا ہے، میں مضمر ہوتا ہے، یہی
وہ مرکز ہوتا ہے، جہاں دوا کا اولین اثر زیر تجربہ آتا ہے۔ انسانی دما
میں ٹیلی فون ایکسچینج کی طرح ہوتا ہے، جس کا تعلق نظام اعصاب کے ذریعہ
ہر حصے سے ہوتا ہے۔ یہ مختلف شعبوں میں منقسم ہوتا ہے، جو جسم کے مختلف
اعضا اور حصوں پر مشتمل ہوتے ہیں مثلاً معدہ، آنتیں، جگر، بانقراس
غدۂ ثقامیہ وغیرہ جو جسم کے مختلف حصوں کو کنٹرول ختم ہونے کے سبب
مزید ابتری کا اختیار کر لیتے ہیں۔

زمینی منزل (GROUND FLOOR) پر نظام تنفس (پھیپھڑوں
کے لیے کنٹرول مراکز ہوتے ہیں، اس کے اوپر تحریک کنٹرول کے مختلف [illegible]
ہوتے ہیں جو ٹانگوں، آنکھوں نیز کانوں سے مربوط ہوتے ہیں۔ فوقانی منز
پر ایک خاص شعبہ ہوتا ہے ...... یہ عملہ، خلیوں کی مدد کرتا ہے نیز ہر [illegible]
کی حرکات و سکنات نہ صرف برقرار رکھتا ہے، بلکہ اس کی نگہداشت [illegible]
کرتا ہے تاکہ سارے جسم کا احساس رجحان بحال رہے۔ جب خون د

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی طرف پہنچتا ہے تو یہ فوقانی منزل کو سب سے پہلے چھو لیتا ہے جہاں
اسے جمع کر دیتا ہے۔ اس کے بعد دوسرے شعبوں میں اس کی دراندازی
ہوتی ہے اور طویل المدتی تسمم کے بعد ہی قلب اور پھیپھڑے کے کنٹرول
راکز تک پہنچ پاتا ہے۔

انسان جب پیتا ہے تو سب سے پہلے اس کا دماغ متاثر ہوتا ہے
اور وہ بھی اس کا مرکز اختیار، جیسا کہ پہلے بتایا جا چکا ہے، سب سے
پہلے اس کی خود احتسابی اور تنقیدی قوتیں کم ہو جاتی ہیں، جلد ہی طبیعت
کے دوسرے شعبے آزادی اور رہائی کے محسوسات سے دوچار ہوتے ہیں۔
خب بلی دور ہوتی ہے تو چوہے کھیل سکتے ہیں"... تجربہ بچوں کے کلاس
روم سے موازنہ کرکے کرنا چاہیے، جن کے استاد نے غیر متوقع طور پر کلاس
چھوڑ دیا ہو۔ اسی صورت میں بچے آزادی کی سانس لیتے اور اپنے کام سے
نجات کی لذت سے ہمکنار ہوتے ہیں، وہ راحت اور کھیل کی تحریک پاتے
ہیں۔ لیکن یہ آزادی "نجات کا ذب" سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتی۔

جگر:۔ جگر کی بافتوں پر رونما ہونے والے الکحل کے اثرات اس
اثر سے مختلف ہوتے ہیں۔ جو دماغ اور نظام اعصاب پر مرتب ہوتے ہیں۔
یہ حتمی طور پر کم نہیں ہوتے۔ الکحل کے ادخال کے ساتھ جگر کے خلیات متورم
اور تشحمی ہو جاتے ہیں، نیز جگر کے چربی مستعمل کرنے والے فعل میں خلل
پیدا جاتا ہے۔ اگر الکحل داخل کرنے کا فعل طویل مدت تک جاری رہے تو
مرضی تغیر رونما ہوتا ہے، جسے (CIRRHOSIS OF THE LIVER)
کہتے ہیں۔ یہ حالت جگر کے فعل میں خطرناک رکاوٹ پیدا کرتی ہے۔
کثرت سے نوشی کا کثیر الوقوع نتیجہ ہوا کرتا ہے۔ گو کہ یہ بعض اوقات زاہدوں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

...ں بھی مانع ہو جاتا ہے۔

گردے اور غدہ قدامیہ

الکحل مشروب سے دیگر اعضاء بھی متاثر ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر گردے پیشاب اور فعل کو بڑھا دیتے ہیں۔ یہ کثرت بول غدہ قدامیہ ---- (PITUITARY GLANDS) کے براہ راست اثر کا نتیجہ ہوتا ہے۔ نہ کہ خود گردے پر غدۂ قدامیہ کا مانع ادرار فعل دب جاتا ہے، جس کے نتیجہ میں گردے زیادہ پیشاب بنانے لگتے ہیں۔

ایڈرینی غدد ۔ داخلی ارتشاح کے دیگر غدد جو الکحل سے متاثر ہوتے ہیں، ایڈرینی گلٹیاں ہیں۔ یہ گلٹیاں ہر گردے پر ٹوپی کی طرح واقع ہوتی ہیں۔ اسی لئے انھیں غدد کلاہ گردہ سے بھی موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ انتباہ دینے یا خطرات سے آگاہ کرنے والے غدد کے طور پر جانے جاتے ہیں نیز انسان کی زندگی کو بار گراں اٹھانے میں مدد دیتے ہیں۔ چوہوں اور گنی پگ پر کئے گئے تازہ تجربات سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ الکحل کی معمولی قسمی مقدار ایڈرینی غدد کے ایسکاربک ایسڈ اور کولسٹرول (مخصوص سٹیرائڈ) مشتملات گھٹ جاتے ہیں، جو اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ الکحل تمام اجسام پر دباؤ کی کیفیت نافذ کرتے ہیں، جس کے نتیجہ میں ان ایڈرینی مشتملات میں کمی آجاتی ہے۔

جنسی غدود ۔ جنسی غدد پر الکحل اثر انداز نہیں ہوتے، جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ انھیں مے نوشی سے جنسی تحریک ملتی ہے، در اصل یہ کسی صحیح مولدات (GONADS) کے الکحل تعادم یا فعل و انفعال کا نتیجہ نہیں ہوتا۔ بلکہ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس سے میخوار تحریک جنسی میں تحدیث کے احساس سے دوچار ہوتا ہے۔ جنسی تحریک کی خود فریبی دراصل طبعی اقتدار کے دینے کا نتیجہ ہوتی ہے حقیقت تو یہ ہے کہ الکحل کی زائد مقدار اسکا انداز میں شہوت گھٹاتی ہے، جس طرح یہ دیگر جملہ حرکات کو کم کرتی ہے۔ اس سے میخوار پہ تخدیر حس کی کیفیت طاری ہوجاتی ہے اور وہ بالآخر نیند کی آغوش میں پہنچ جاتا ہے۔

قلب اور دوران خون :۔

الکحل قلب کے لئے کاذب محرک (PSEUDOSTIMULANT) کی طرح کام کرسکتا ہے۔ قوی الکحل محلول (آتشیں سیال) منہ، حلق اور غذا کی نالی کے اعصابی سروں پہ خراش پیدا کرتا ہے۔ اس طرح کی خراشیں ضربات قلب میں اضافہ کردیتی اور خون کا بہاؤ بڑھا دیتی ہے۔ سطح جلد سے قریب سطحی رگیں پھیل جاتیں اور حرارت کے احساس سے دوچار ہوا کرتی ہیں۔ جسم کی عمومی رگیں بالخصوص جو قلب کو خون فراہم کرتی ہیں، نہیں پھیلتیں۔

برداشت :۔ دیگر بہت سی دواؤں کی طرح جب الکحل طویل مدت تک استعمال کیا جاتا ہے تو ایک مخصوص صورت رونما ہوتی ہے جسے ہم برداشت (TOLERANCE) سے تعبیر کرتے ہیں۔ یہ برداشت "میخواروں" میں اس وقت رونما ہوتی ہے جبکہ وہ مسلسل طویل مدت تک پیتے رہتے ہیں، جس طرح دواؤں سے ابتداء میں قلیل مقدار میں کام چل جاتا ہے، لیکن بعد میں وہ مقدار ناکافی ثابت ہونے لگتی ہے، ٹھیک اسی طرح الکحل

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کی مقدار طلب بھی بڑھ جاتی ہے۔

عادت: ممالک متحدہ امریکہ میں ۷۰،۰۰۰،۰۰۰ میخواروں میں سے تقریباً ۳،۵۰۰،۰۰۰ الکحل یعنی اس کے عادی اور تقریباً ۵ تا ۶ فیصد شدید عادی ہو جاتے ہیں۔

مے نوشی کیوں؟ شراب کے رسیا اس کے لئے طرح طرح کے جواز پیش کرتے ہیں اور اس کی افادیت پر روشنی ڈالتے ہوئے مختلف النوع باتیں کرتے ہیں۔ کوئی ذائقہ کی غرض سے پیتا ہے اور کسی کو دن رات کی بے خودی درکار ہوتی ہے بلکہ اسے اپنے گھر کا جزو لاینفک قرار دیتے ہوئے لکھتا ہے کہ یہی وجہ ہے کہ ان کے استعمال کرنے کے طریقے بلا کسی رد و قدح کے قبول کر لئے جاتے ہیں۔ اس امر کا پتہ لگانے کے لئے آخر لوگ کیوں پیتے ہیں؟ ریلی مارڈن اور لفشٹز (RILEY MORDON ANDLIFSHITZ) نے امریکہ میں ۱۲،۷۶۶ افراد کا مطالعہ کیا۔ سروے کے بعد پتہ چلا کہ ۱،۷۴۴ افراد (۶۵٪) محض چند مخصوص مواقع پر ہی الکحلی مشروبات استعمال کرتے ہیں، جس میں ۳۸٪ وہ لوگ بھی شامل ہیں جو صحبت کے زیر اثر پیتے ہیں، دیگر باقی افراد نے حسب ذیل اسباب مے نوشی بتایا:-

شوہر کی رفاقت ۲٪

حصول سربلندی ۲٪

تقریبات ۲٪

فروغ تجارت ۱٪

سماجی کے بجائے شخصی اسباب میخواری کے مناسب درج ذیل ہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

حصول لذت	۱۶٪
پسندیدگی	۱۲٪
دفع تشنگی	۶٪
صحتی اغراض	۴٪

۲٪ فیصد میں ایسے نتائج برآمد ہوئے، جنھیں نہ تو سماجی میں شمار کیا جاسکتا ہے اور نہ ذاتی میں اور ۸٪ میں تو پینے کے اسباب ہی نہیں معلوم ہوسکے۔

مے کش عموماً زیادہ پینے کے موڈ میں نہیں ہوتے، تاہم احتیاط کے باوجود خلاف توقع زیادہ پی جاتے ہیں جسے ان کا جسم بآسانی تحلیل نہیں کر پاتا۔

احساس کمتری میں مبتلا لوگ، خواہ اس کا سبب کچھ بھی ہو، مے نوشی کے ذریعہ تسکین حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

زیادہ واضح اسباب مےکشی میں اپنے ہاتھوں اپنی تباہی کا جذبہ ہوتا ہے۔ اور یہ جذبہ ایسے افراد میں پایا جاتا ہے، جو حقیقی یا تصوراتی احساس جرم کے بوجھ تلے دبے ہوتے ہیں۔

مے نوشی امریکا میں :-

شراب کی مضرتیں ریاستہائے متحدہ امریکا کے باشندوں کے ذہین نشین کرانے کے لیے ہر ممکنہ ذرایع ابلاغ استعمال کیے گئے اور اس نشرواشاعت پر تقریباً ۶½ کروڑ ڈالر خرچ ہوئے، آخر میں تحریم خمر ... (PROHIBITION. LAW) بھی نافذ کر دیا گیا، لیکن وہاں کی آزاد مشرب اقوام کے عوام مےخواری کے سامنے حکومت کو اپنی شکست تسلیم کرنی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

پڑی اور ۱۴ برس کے اندر اندر مذکورہ قانون کی تنسیخ کا اعلان کر دینا پڑا۔ آج الکحل مشروبات کی جن ملکوں میں سب سے زیادہ کھپت ہے، ان میں امریکا سرفہرست ہے، جس کی کھپت تقریباً ۲ گیلن فی کس سالانہ ہے ۱۵ سال سے زیادہ عمر والوں میں خالص الکحل کی کھپت دو گیلن فی کس سالانہ ہے۔

گو کہ برانڈی کی بعض قسمیں امریکا میں بنائی جاتی ہیں تاہم اس ملک میں استعمال ہونے والی شراب میں وہسکی کا تناسب ۹۰٪ ہے۔

الکحل کی عمومی مضرتیں:۔ مذکورہ تفصیلی جائزہ سے یہ نتیجہ اخذ کرنا چنداں دشوار نہیں کہ شراب کی مضرتیں اس کے فوائد پر غالب ہیں، جس کی طرف قرآن پاک میں واضح اشارہ موجود ہے۔

یسئلونک عن الخمر والمیسر قل فیھما اثم کبیر ومنافع للناس واثمھما اکبر من نفعھما ۔ (البقرۃ ۔ رکوع ۲۷)

(لوگ آپ سے شراب اور قمار کی نسبت دریافت کرتے ہیں، آپ فرما دیجئے کہ ان دونوں کے استعمال میں گناہ کی بڑی بڑی باتیں ہیں اور لوگوں کے لیے بعض فائدے بھی ہیں اور گناہ کی باتیں ان کے فائدوں سے زیادہ ہیں۔)

شراب نہ صرف اس کے رسیا کے دماغ، اعصاب، پھیپھڑے، معدہ، جگر، گردے اور غدد وغیرہ پر تباہ کن اثرات مرتب کرتی ہیں، بلکہ میخواروں کی اولادیں بھی ضعیف اور نحیف و نزار ہوتی ہیں۔ گوناگوں دماغی امراض مثلاً جنون، صرع (مرگی) اور استسقائے دماغ (ENCEPHALITIS) میں مبتلا ہونے کے لئے مستعد رہتے ہیں۔ اسی طرح سل و دق میں بھی زیادہ مبتلا رہتے ہیں۔

© rasailojaraid.com